مسجد حرام اور حدود حرم میں فرق

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ حدود حرم اور مسجد حرام ایک ہی ہے یا الگ الگ ہیں۔؟ کیا مکہ مکرمہ کے ہوٹلز، جہاں عمرہ کرنے والے رہتے ہیں وہ جگہ بھی حدود حرم میں داخل ہے، وہاں پر بھی ایک نیکی ایک لاکھ نیکیوں کے برابر اور ایک گناہ ایک لاکھ گناہ کے برابر ہوگا؟ اور اگر کوئی ان ہوٹلز میں نماز ادا کرتا ہے اس کو بھی ایک لاکھ نمازوں کے برابر ثواب ملے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسجد حرام، حدود حرم میں ہے لیکن صرف مسجد حرام ہی حدود حرم نہیں ہے بلکہ اس کے چاروں طرف حرم کی حدود دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں اور عام طور پر زائرین کے ہوٹل حدودِ حرم میں ہی واقع ہوتے ہیں اور پورے حرم میں ایک نیکی پر ایک لاکھ نیکیوں کا ثواب اور ایک گناہ پر ایک لاکھ گناہوں کا وبال ہے، لہذا حرم میں جو ہوٹلز ہیں، وہاں پر بھی نیکیوں اور گناہوں کے متعلق یہی تفصیل ہوگی، پس حدودِ حرم میں واقع ہوٹل میں نماز پڑھنے کا اجر و ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہوگا۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "«من حج من مكة ماشيا حتى يرجع إلى مكة كتب الله له بكل خطوة سبع مائة حسنة، كل حسنة مثل حسنات الحرم» قيل: وما حسنات الحرم؟ قال: «بكل حسنة مائة ألف حسنة» هذا حديث صحيح الإسناد" ترجمہ: جس نے مکہ مکرمہ سے پیدل حج ادا کیا یہاں تک کہ وہ واپس مکہ لوٹ آیا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیاں لکھے گا اور ہر نیکی، حرم کی نیکیوں کی مثل ہوگی۔ عرض کیا گیا: حرم کی نیکیاں کیا ہیں۔؟ فرمایا: ہر ایک نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں ہیں۔ (امام حاکم نے فرمایا کہ) یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین، جلد 1، صفحہ 631، حدیث: 1692، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تفسیر درمنثور میں ہے "وأخرج ابن أبي شيبة وعبد بن حميد وابن جرير وابن المنذر عن مجاهد قال: تضاعف السيئات بمكة كما تضاعف الحسنات "ترجمہ: ابن ابی شیبہ، عبد بن حمید، ابن جریر اور ابن المنذر نے حضرت امام مجاہد علیہ الرحمۃ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: مکہ میں گناہوں کا وبال اسی طرح بڑھ جاتا ہے جیسے نیکیاں بڑھ جاتی ہیں۔

(تفسیر درمنثور، ج 6، ص 29، دار الفکر، بیروت)

غمز عیون البصائر میں ہے "حسنات الحرم كل حسنة بمائة ألف حسنة "ترجمہ: حرم کی نیکیوں میں سے ہر نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر ہے۔ (غمز عیون البصائر، ج 04، ص 65، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الاختیار لتعلیل المختار میں ہے "ففي الحديث النبوي، «أن الحسنة فيه تضاعف إلى مائة ألف و كذلك السيئة»" ترجمہ: حدیث نبوی علی صاحبہ الصلوۃ والسلام میں ہے کہ حرم میں نیکی ایک لاکھ تک بڑھا دی جاتی ہے اور اسی طرح گناہ ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جلد 1، صفحہ 155، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4253

تاریخ اجراء: 28 ربیع الاول 1447ھ/22 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net